۳ ایلس کا خواب

ترجمہ

پہلی بات : ہم جب سوتے ہیں تو کبھی کبھی خواب بھی دیکھتے ہیں۔ یہ خواب دلچسپ بھی ہوتے ہیں اور ڈراؤنے بھی۔ خواب میں ہم اکثر ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جن پر ہمیں حیرت ہوتی ہے۔
سبق 'ایلس کا خواب' میں ایسے ہی ایک خواب کا بیان ہے۔آپ نے نظم Humpty Dumpty sat on a wall پڑھی ہوگی۔ یہ نظم اسی کہانی کا حصہ ہے۔

ایک خوب صورت لڑکی اپنی بڑی بہن کے ساتھ باغ میں بینچ پر بیٹھی تھی۔ اُس کا نام ایلس تھا۔ اُس کی بہن ایک کتاب پڑھ رہی تھی۔ ایلس بیٹھی سوچ رہی تھی کہ مجھے کیا کرنا چاہیے۔ٹھیک اُسی وقت ایک نیلی آنکھوں والا سفید خرگوش اُس کے قریب سے گُزرا۔ وہ بینچ سے اُٹھی اور خرگوش کا پیچھا کرنے لگی۔تھوڑی دُور جانے کے بعد خرگوش اچانک اپنے بِل میں جا کر غائب ہوگیا۔ بِل ایک سُرنگ سے ملا ہوا تھا۔ چلتے چلتے ایلس سرنگ کے آخری سِرے تک پہنچ گئی۔ وہاں اُس نے ایک چھوٹا سا دروازہ دیکھا۔ دروازے کی دوسری طرف ایک خوب صورت باغ تھا۔ باغ رنگ برنگے پھولوں سے بھرا تھا۔ اُس نے سوچا، کاش ! میں آسانی سے اس باغ میں داخل ہوسکتی مگر دروازہ بہت چھوٹا تھا۔ پاس ہی ایک بوتل رکھی تھی جس پر ایک پرچی لگی تھی۔ پرچی پر لکھا تھا، 'مجھے پیو۔' اُس نے بوتل کا شربت پی لیا۔شربت پینے کے بعد اُسے محسوس ہوا کہ وہ تیزی سے سکڑ رہی ہے۔سکڑتے سکڑتے اُس کا قد اِتنا چھوٹا ہوگیا کہ وہ آسانی کے ساتھ اُس چھوٹے سے دروازے سے گزر کر باغ میں جاسکتی تھی۔

وہاں باغ میں اُس نے بہت ہی عمدہ لباس میں اُسی سفید خرگوش کو دیکھا جس کا پیچھا کرتی ہوئی وہ یہاں تک پہنچی تھی۔خرگوش اُسے ایک سفید مکان کی طرف لے گیا جہاں چاروں طرف سفید گلاب کھلے ہوئے تھے۔ دو مالی اُن سفید گلابوں پر سرخ رنگ لگا رہے تھے۔ مالی تاش کے پتّوں جیسا لباس پہنے ہوئے تھے۔تبھی ایک شاہی سواری نمودار ہوئی۔سواری میں ملکہ اور بادشاہ دونوں تھے۔ یہ دونوں بھی تاش کے پتّوں والے لباس

میں تھے۔

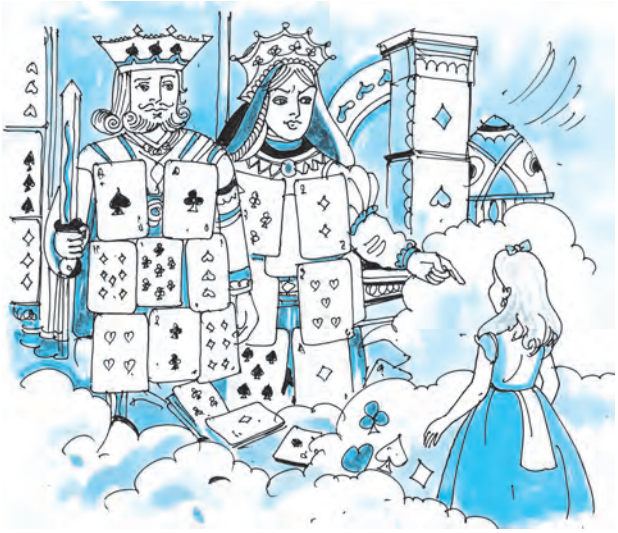

ملکہ سخت غصّے میں تھی۔ اُس نے چیخ کر ایلس سے اس کا نام اور باغ میں آنے کی وجہ پوُچھی۔ اس سے پہلے کہ ایلس کچھ جواب دیتی، بادشاہ نے ملکہ کے غصّے کو ٹھنڈا کرتے ہوئے کہا، ''جانے دو، یہ بچّی ہے۔''

تب اچانک ایلس نے محسوس کیا کہ اُس میں تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ وہ اب بڑی ہوتی جا رہی تھی۔ جلد ہی وہ اپنے اصلی قد میں آ گئی۔ ملکہ دوبارہ اُسی طرح چیخی، ''اس کا سر توڑ دو!''

ایلس نے بڑی ہمّت سے جواب دیا، ''تمھاری پروا کون کرتا ہے؟ تم سوائے تاش کی ملکہ کے کچھ بھی نہیں ہو۔''

ایلس کا اتنا کہنا تھا کہ تاش کے پتّے ہوا میں اُڑنے لگے۔ بادشاہ اور ملکہ دونوں بکھر گئے۔ ایلس دوڑتی ہوئی واپس اپنی بہن کے پاس آ گئی۔

اُس کی بہن اُسی طرح باغ کی بینچ پر بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی اور ایلس اُس کی گود میں لیٹی ہوئی تھی۔ وہ سوچنے لگی، ''کیسا مزے دار خواب تھا! بے چاری بہن کو تو پتا ہی نہیں کہ میں نے خواب میں کیا کیا دیکھا۔''

معانی و اشارات

سرنگ - کھود کر بنایا ہوا بل جیسا راستہ tunnel

نمودار ہونا - سامنے آنا to appear

تاش - کھیل کے پتّے playing card

مشق

* ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ ایلس باغ میں کس کے ساتھ بیٹھی تھی؟

۲۔ خرگوش کہاں جا کر غائب ہو گیا؟

۳۔ پرچی پر کیا لکھا ہوا تھا؟

۴۔ مالی کیسا لباس پہنے ہوئے تھے؟

۵۔ بادشاہ نے ملکہ سے کیا کہا؟

* **مختصر جواب لکھیے :**

۱۔ باغ کیسا تھا؟

۲۔ شربت پینے کے بعد ایلس نے کیا محسوس کیا؟

۳۔ ایلس نے ملکہ سے کیا کہا؟

۴۔ آخر میں ایلس نے کیا سوچا؟

* **تفصیل سے جواب لکھیے :**

ایلس نے باغ میں کیا کیا دیکھا؟

تلاش وجستجو

۱۔ بل ایک .... سے ملا ہوا تھا۔

۲۔ اُس نے بوتل کا .... پی لیا۔

۳۔ دو مالی اُن سفید گلابوں پر .... رنگ لگا رہے تھے۔

۴۔ ایلس دوڑتی ہوئی واپس اپنی .... کے پاس آ گئی۔

زورِ قلم

اپنا کوئی دلچسپ خواب یاد کرکے بیاض میں لکھیے اور دوستوں کو سنائیے۔

سرگرمی/منصوبہ

۱۔ فلم Alice in Wonderland اسکول کے کمپیوٹر لیب میں کمپیوٹر پر دیکھیے۔

۲۔ اپنی انگریزی، مراٹھی اور ہندی کی درسی کتابوں سے چند آسان جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

آیئے، زبان سیکھیں

درج ذیل جملے غور سے پڑھیے :

۱۔ ایک خوب صورت لڑکی باغ میں بیٹھی تھی۔

۲۔ ایک سفید خرگوش اس کے قریب سے گُزرا۔

۳۔ باغ رنگ برنگے پھولوں سے بھرا تھا۔

۴۔ دروازہ بہت چھوٹا تھا۔

۵۔ ایک شاہی سواری نمودار ہوئی۔

آپ اسم (noun) کے بارے میں جانتے ہیں۔ اوپر دیے ہوئے جملوں میں لڑکی، باغ، خرگوش، پھول، دروازہ، سواری اسم ہیں۔ ان اسموں کے بارے میں کچھ لفظ اور آئے ہیں جیسے لڑکی کے لیے خوب صورت، خرگوش کے لیے سفید، پھولوں کے لیے رنگ برنگے، دروازہ کے لیے چھوٹا، سواری کے لیے شاہی۔ اسموں کے ساتھ آنے والے یہ الفاظ ان کی خصوصیت (quality) بتاتے ہیں۔

اسم کی خصوصیت بتانے والے لفظ کو **'صفت' (adjective)** کہتے ہیں۔

اوپر کے جملوں میں خوب صورت، سفید، رنگ برنگے، چھوٹا اور شاہی صفت ہیں۔

نیچے دیے ہوئے جملوں سے صفت کے الفاظ الگ کرکے لکھیے :

۱۔ لڑکی بڑی بہن کے ساتھ بیٹھی تھی۔

۲۔ نیلی آنکھوں والا ایک خرگوش وہاں آیا۔

۳۔ کیسا مزے دار خواب تھا۔

۴۔ بے چاری بہن کو تو پتا ہی نہیں۔

اساتذہ کے لیے

- اس کہانی کی تدریس کے لیے انگریزی میں دستیاب Alice in Wonderland کہانی کا استعمال کریں۔
- طلبہ کو ترجمے کے فن سے واقف کرانے کے لیے سرگرمی میں تین زبانوں سے ترجمہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اس سے طلبہ میں دیگر زبانوں سے اُنسیت بڑھے گی۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کلاس میں پڑھائی جانے والی دیگر کتابوں یا اخبارات و رسائل سے چند آسان جملے لے کر ان کا اُردو میں ترجمہ کروائیں۔ ترجمہ کروانے کے لیے مزید مشقیں دیں۔